عطا فرمائے

دوسری کتاب فیض الباری ہے، یہ کتاب حضرتنا الاستاذ العلام مولانا سید محمد انور شاہؒ کی اُن تقاریر کا مجموعہ ہے جو آپ درس بخاری میں ارشاد فرماتے تھے۔ حضرتِ اُستاذ بخاری شریف کے درس میں جو تقریر فرماتے تھے وہ خصوصاً علم حدیث و سیر اور اسماء الرجال والرواۃ اور عموماً تمام علوم وفنون کے دقیق مباحث پر مشتمل ہوتی تھی۔ طلبہ اُس کو لکھتے تھے، مگر مشکل یہ تھی کہ اس تقریر میں جن بے شمار مطبوعہ وغیر مطبوعہ کتابوں کے حوالے ہوتے تھے اُن سے مراجعت و مطابقت کرنا ہر شخص کا کام نہ تھا اور پھر نفس تقریر جو قلمبند کی جاتی تھی وہ بھی غلط مباحث اور ازدیاد و حذف کے خرخشہ سے پاک نہ ہوتی تھی۔ ہمارے فاضل دوست مولانا بدر عالم صاحب میرٹھی نے پانچ چھ برس تک برابر حضرت استاذ کے درس بخاری میں شرکت کی اور تقریر لکھی اور جہاں جہاں اُنہیں اشکال پیش آیا حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہو کر اُس کو دفع کیا اور پھر مختلف تقریریں جو متعدد ارباب علم نے لکھی تھیں، اُن سب کو بھی پیش نظر رکھا اور جن کتابوں کے حوالے تھے اُن کی طرف خود مراجعت کی، اور کئی سال کی محنت وجانفشانی کے بعد آپ نے اُس کو عربی زبان میں مرتب و مہذب کر دیا۔ اس کتاب کے صفحات ہزار سے زیادہ ہیں۔ بڑی تقطیع پر شائع ہوگی مجلس علمی ڈابھیل کی جانب سے انہی دونوں دوستوں کے اہتمام سے قاہرہ میں چھپ رہی ہے۔ اس کتاب کو بے شبہ علوم و معارف اسلامیہ کی مختصر انسائیکلوپیڈیا کہا جا سکتا ہے، اس کا شائع ہونا عہد حاضر میں حدیث کی بڑی اہم خدمت ہے۔ اللہ تعالیٰ علماءِ اسلام کو اس سے مستفید ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

ہمیں یہ معلوم کر کے بڑی مسرت ہوئی کہ چند ماہ کے قیام میں ہی مولانا سید احمد رضا اور مولانا محمد یوسف